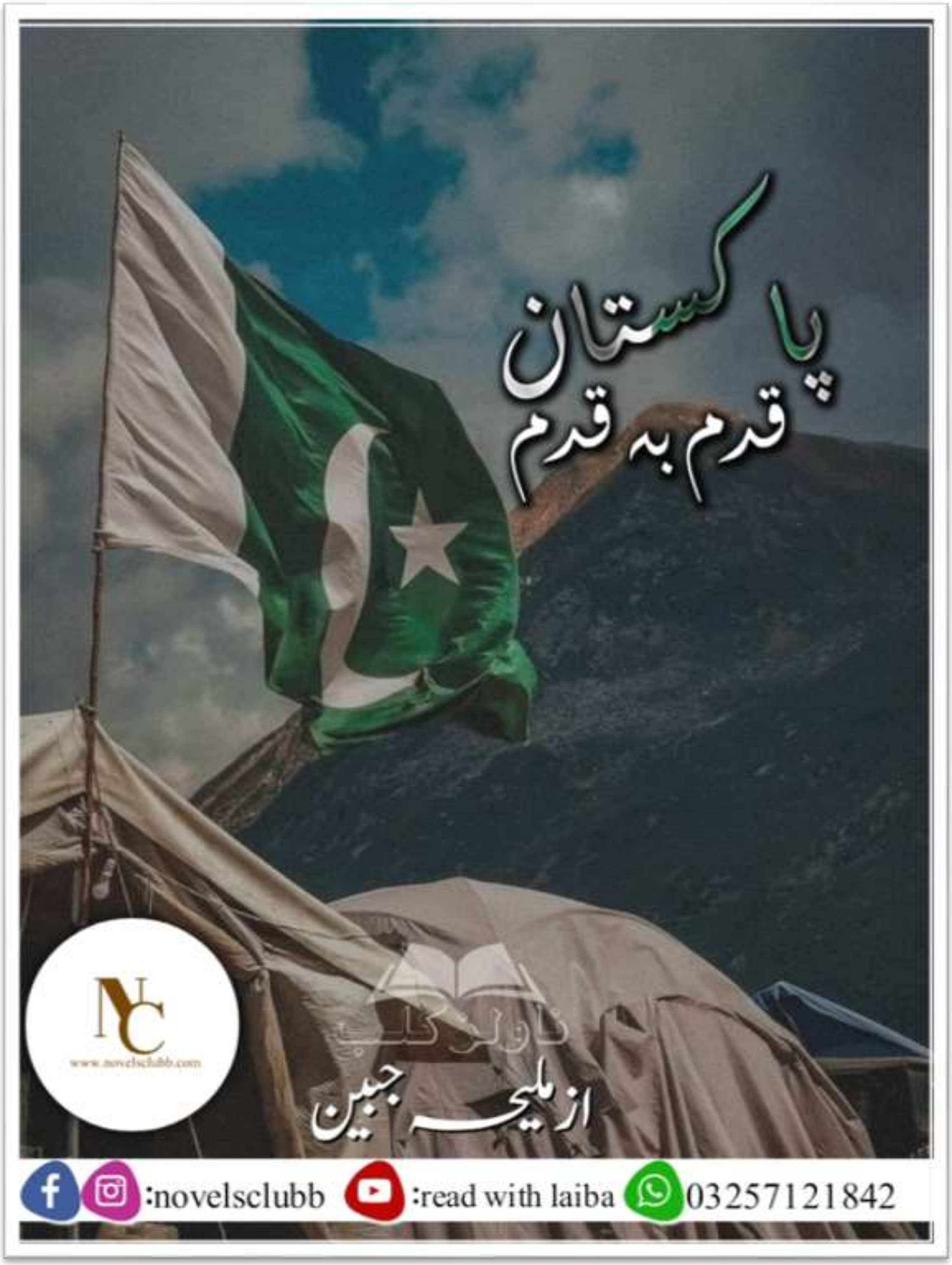
پاکستان
قدم بہ قدم
از ملیحہ جبین
www.novelsclubb.com
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

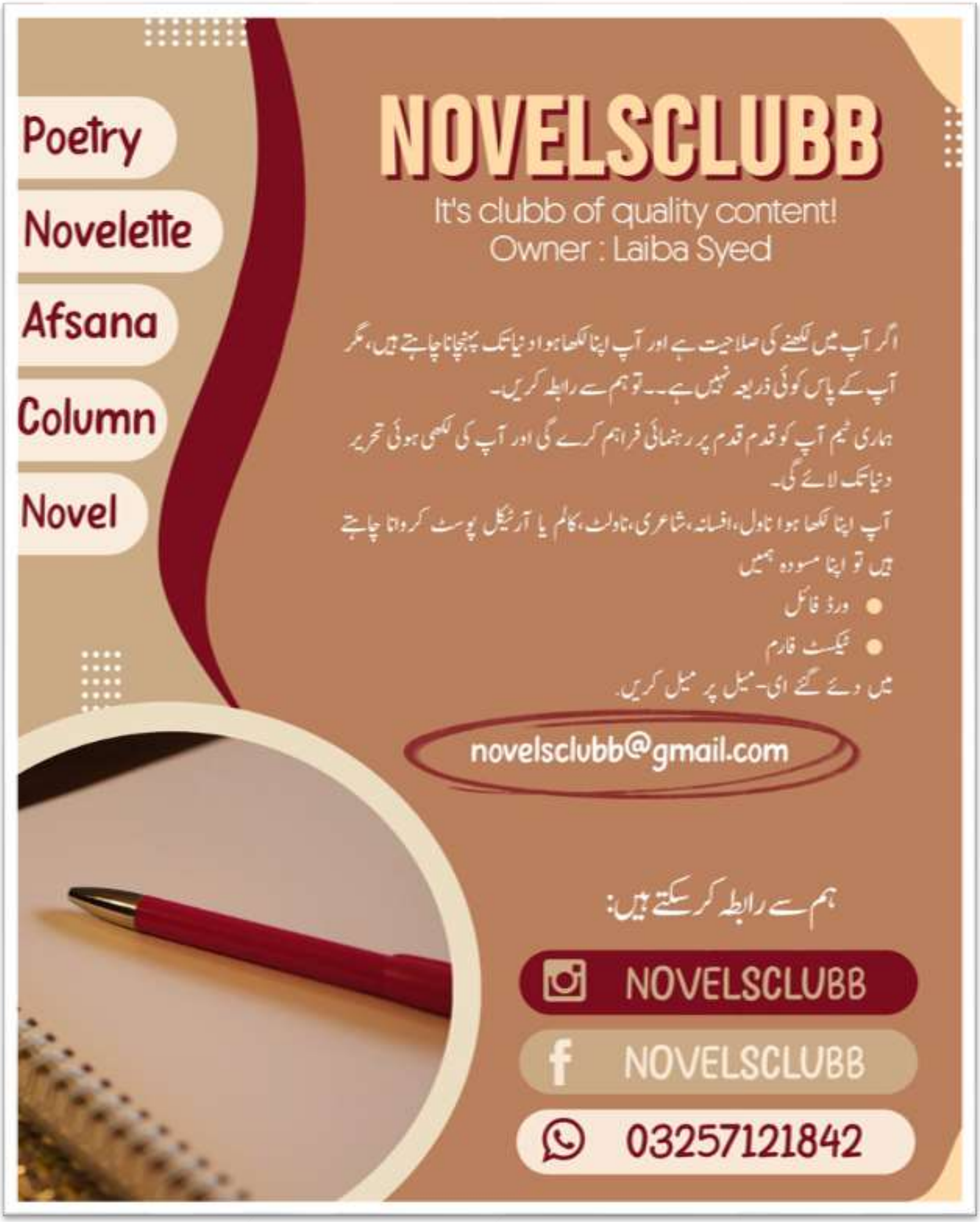
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

پاکستان قدم بہ قدم

از قلم

ملیحہ جبیں

www.novelsclubb.com

جونہی وہ شخص چائے کا کپ لئے اپنے مطالعہ کے کمرے میں داخل ہوا شیلف سے جھانکتی دھول سے اٹی ضخیم کتب اور دیوار سے لٹکے مدھم ہوتی تصاویر کے فریموں نے خوش آمدید کہا۔ کپ کو میز پر رکھتے اس نے اوپر تلے پڑی کتابوں میں سے ایک تاریخ کی کتاب کو اٹھایا اور پھونک مار کر گرد کو اڑانے کی سعی کی۔ نہ جانے اب یہ چھت دھول کو پھول سمجھ کر میری کتب پر برسانے لگی ہے۔ اپنی ہی سوچ پر جھریوں زدہ چہرہ مسکرایا۔ بوسیدہ پنوں کو پلٹا تو ایک سیاہ و سفید صفحہ لہراتا ہوا میز کے نیچے جا چھپا اب ہر چیز ہی میرے ساتھ آنکھ مچولی کھیلنے کا مزاج رکھتی ہے؟ آہ یہ تصویر، یہ تو میرے ہاتھوں سے نکلے خواب تھے جو قرطاس پہ بکھیرے تھے اور ان خوابوں میں رنگ بھی بھرے تھے جو آج اڑ چکے تھے۔ صفحے کو جھاڑ کر بائیں کونے پر لکھے مدھم ہوتے الفاظ پڑھنے کی کوشش کی، کوشش کیا کرنی تھی الفاظ تو بنا دیکھے ہی حفظ تھے۔

14 اگست 1947ء.....

تھوڑا سا نیچے کر کے خوش حال خاندان کی تصویر بنائی تھی جو نیلے دریا میں کشتی پر بیٹھے ایک دوسرے کی بانہوں میں بانہیں ڈالے سامنے ملاح کو دیکھ رہے تھے، وہی ملاح جو چپو پکڑے کشتی کو دھکیل رہا تھا۔ جناح.... جو سب کا جناح (بازو، شانہ) تھا اب بھی چپو چلاتے دور نظر آتے خوب صورت باغ کی طرف بڑھ رہا تھا جس باغ کے اب رنگ اڑ چکے تھے۔

اس وقت وہ صرف آٹھ سال کا تھا جب پاکستان دنیا کے نقشے پر ابھرا لیکن وہ ہنگامہ خیز یادیں میرے دماغ میں کسی مغل طرزِ تعمیر کے نقش و نگار کی طرح مرقع تھیں۔ اسے یاد تھا وہ جوش و ولولہ جس کے ساتھ اس کا خاندان ریڈیو کے گرد وہ اعلان اور جناح کی تقریر سننے کے لیے جمع تھا۔ مطالعہ کے کمرے میں بیٹھا وہ 85 سالہ بوڑھا شخص ارد گرد پڑی چیزوں سے بے نیاز ماضی کی بھول بھلیوں میں گم ہونے لگا۔

13 اگست 1947:

"یہ آل انڈیا ریڈیو لاہور ہے۔ آپ ہمارے اگلے اعلان کا انتظار کیجیے۔"

مصطفیٰ علی ہمدانی کی آواز ریڈیو سے ابھری جسے سننے کے لیے مغربی برصغیر کے افراد سانسیں روکے سرتاپیر کان بنے ہوئے تھے۔ غلامی کے اندھیرے بس اب آزادی کی نوید سنانے آئے تھے۔ لاہور ریڈیو کے اسٹوڈیو نمبر پانچ (5) میں دھماکے دار اعلان کے لیے بے تابی چھلک رہی تھی اور نظریں سہج سہج کر چلتی، دھڑکنیں روکتی گھڑی پہ ٹکی تھیں۔

14 اگست 1947:

"یہ ریڈیو پاکستان لاہور ہے۔ آپ کو پاکستان مبارک۔"

اور اسی اعلان کے ساتھ برطانوی حکومت بے موت مر گئی جب کہ دو نئی اقوام دنیا کے نقشے پر ظہور پذیر ہوئیں۔ پاکستان اور انڈیا جن کی الگ الگ پہچان تھی۔ چہروں سے آزادی کی پھوٹتی روشنی کے ساتھ لوگوں نے ہرے اور سفید رنگ کے پرچم کو لہرا کر خوشی کا اظہار کیا۔

دادا نے خوشی سے جھومتے بتایا تھا کہ یہ ہمارا قومی پرچم ہے جسے تین دن پہلے یعنی 11 اگست 1947ء کو فرانس میں لہرایا گیا تھا۔ محض آٹھ سال عمر کی وجہ سے وہ ہر بات کی گہرائی نہیں سمجھ پا رہا تھا لیکن ریڈیو سے گونجتے قائدِ اعظم محمد علی جناح کے اتفاق، اتحاد، تنظیم، محنت، لگن اور حب الوطنی کے موضوع پر کی جانے والی تقاریر سے ظاہر ہوتا تھا آج کے بعد حالات پہلے جیسے نہیں رہیں گے۔ مملکت کے پہلے گورنر جنرل بانی پاکستان محمد علی جناح منتخب ہوئے اور اپنی وفات 11 ستمبر 1948ء تک اس عہدے پر فائز رہے۔

پاکستان کا پہلا آئین جو کہ 1956 میں تیار کیا گیا اس کے تحت گورنر جنرل کا عہدہ ختم کر دیا گیا اور اس کی جگہ صدر پاکستان کے عہدہ نے لے لی اور اس وقت کے گورنر جنرل اسکندر مرزا ملک کے پہلے صدر قرار پائے۔ 9 فروری کو گورنر جنرل نے کراچی کو پاکستان کا دارالحکومت قرار دیا۔ ہندوستان سے آنے کے بعد اثاثوں کی حفاظت کے لیے یکم جولائی 1948ء کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا افتتاح کیا گیا جب کہ 9 جولائی کو پاکستان کا پہلا ٹکٹ جاری ہوا۔

جب پاکستان اپنی الگ شناخت کے ساتھ منظرِ عام پر آیا تو مشرقی اور مغربی پاکستان میں جغرافیائی، لسانی اور ثقافتی اختلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔ 23 فروری 1948ء کو حکومت پاکستان نے جب مختلف زبانوں کے ملاپ سے بننے والی لشکری زبان یعنی اردو کو قومی زبان قرار دیا تو مشرقی پاکستان میں بنگالی بولنے والی اکثریت نے زبردست احتجاج کیا۔ آخرکار 1956ء میں مرکزی حکومت نے بنگالی زبان کو سرکاری درجہ دے دیا۔ قیامِ پاکستان کے وقت پاکستان کا آئین ابھی مرتب نہیں کیا گیا تھا افغانستان سے لاکھوں کی تعداد میں مہاجر پاکستان میں پناہ لے رہے تھے۔ جن کی رہائش اور کھانے پینے کا بندوبست کرنا ایک الگ مسئلہ تھا۔ مغربی پاکستان میں غیر مسلموں کی تعداد غالباً تین فی صد جب کہ مشرقی پاکستان میں بائیس فی صد تھی جس کے پیشِ نظر کچھ سیاست دان سیکولر آئین بنانے کے حق میں تھے لیکن لیاقت علی خان نے علماء کرام کے ساتھ مل کر ایک قرارداد مقاصد پیش کی جو 12 مارچ 1949ء کو منظور ہوئی۔ جس کے مطابق پاکستان کا آئینی ڈھانچہ یورپی طرز پر نہیں بنایا جائے گا۔ 1950ء میں پاکستان نے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کو تسلیم کیا اور دوستی کو پروان چڑھایا۔ 18 مئی کو تحریک ختم نبوت کا قیام عمل میں آیا۔ اسی طرح یکم مئی 1954ء میں پاکستانی معیاری وقت

نافذ ہوا جو کہ متناسق عالمی وقت (Coordinated Universal Time) سے پانچ گھنٹے آگے تھا۔ 13 اگست 1954ء کو حفیظ جالندھری کا لکھا ترانہ ریڈیو پاکستان سے نشر کیا گیا جسے قومی ترانہ قرار دیا گیا تھا۔ 1955 میں پاکستان ائیر لائنز کا قیام اور کوٹری بیراج کا افتتاح ہوا۔ پاکستان کی آئین ساز اسمبلی نے ملک کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" رکھا۔ فروری 1957ء میں صدر۔ پاکستان نے گدو بیراج کا سنگِ بنیاد رکھا۔ راوی چین ہی چین لکھ رہا تھا کہ 17 اکتوبر 1958ء کو ملک میں پہلا مارشل لاء نافذ العمل ہوا اور جنرل ایوب خان صدرِ پاکستان بن گئے۔ ترقی کے آسماں کو چھونے میں پیش پیش رہنے والی خواتین کہاں پیچھے رہنے والی تھیں۔ جولائی 1959ء میں شکریہ خانم پاکستان کی پہلی خاتون جہاز راں (پائلٹ) بنی۔ ستمبر 1959ء میں حکومت نے اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے قیام کا اعلان کیا۔ مارچ میں مینارِ پاکستان جب کہ جولائی میں مزارِ قائد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ یکم اگست 1960ء کو اسلام آباد کو نئے دارالحکومت کے طور پر تجویز کیا گیا۔ 1961ء میں حکومت نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان (نیوز ایجنسی) کو تحویل میں لیا۔ جون 1962ء میں پاکستان کا آئین نافذ العمل کیا گیا۔ جنوری 1963ء میں ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کے وزیرِ خارجہ بنے۔

کھیلوں کے میدان میں بھی پاکستانی جوانوں نے بھرپور کارروائی دکھائی اور 9 ستمبر 1960ء میں پاکستان نے روم میں منعقد اولمپکس گیمز میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔اور اکتوبر 1964ء میں پاکستانی ٹیم نے ٹوکیو اولمپکس میں ہاکی کھیل میں سلور میڈل حاصل کیا۔ جبکہ اکتوبر 1967ء میں میکسیکو میں پاکستانی ٹیم، ہاکی ٹیم کی چیمپئن بن گئ۔

اگست 1965ء میں پاک بھارت جھڑپوں کا آغاز ہوا،6 ستمبر 1965ء کی پاک بھارت جنگ مسئلہ کشمیر پر دوستی بڑی جنگ واقع ہوئی۔1966ء میں جنرل یحیٰی کمانڈران چیف جب کہ جنرل موسیٰ خان مغربی پاکستان کے گورنر مقرر ہوئے۔نومبر 1967ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے پیپلز پارٹی کی بنیاد رکھی۔مارچ 1969ء میں مارشل لاء نافذ کرتے ہوئے جنرل یحیٰی خان صدرِ پاکستان بن گئے۔آنے والے حالات سے بے خبر 1970ء میں عوامی انتخابات کے نتیجے میں مشرقی پاکستان میں شیخ مجیب الرحمٰن جب کہ مغربی پاکستان میں ذوالفقار علی بھٹو نے اکثریت اختیار کی۔دسمبر 1970ء میں ایشین گیمز میں بھارت کو شکست دیتے ہوئے ہاکی میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔دسمبر 1971ء میں پاک بھارت جنگ کا آغاز ہوا جو بنگلہ دیش کی علیحدگی کا موجب بنی۔30 جنوری 1972ء کو پاکستان نے بنگلہ دیش کو تسلیم کرلیا۔1973ء میں

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پاکستانی کرکٹ ٹیم نے بمقابلہ انگلینڈ ٹیسٹ سیریز کو جیتا اور نیوکلیئر پاور پلانٹ پر کام شروع ہوا۔1974ء میں پاکستان نے کراچی میں قاسم گوادر کو قائم کیا۔1975ء میں پاکستان نے اکانومی بحران کا سامنا کیا جب کہ افغانستان اور انڈیا کے ساتھ تعلقات کشیدہ رہے۔

اپنی دوستی اور مخلصی کا ثبوت دیتے ہوئے 1976ء میں سعودی عرب کے بادشاہ نے فیصل مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔1977ء میں ضیاء الحق نے ملک میں مارشل لاء لگایا۔جون 1980ء کو زکوٰۃ و عشر کو نافذ کر دیا گیا۔مارچ 1981ء میں خیر پور ریڈیو نشریات کا آغاز ہوا جبکہ 15 ستمبر 1982ء میں فیصل آباد ریڈیو اسٹیشن قائم ہوا۔1985ء میں مارشل لاء اٹھا دیا گیا اور محمد خان جونیجو وزیر اعظم بنے۔

اور پھر ستمبر 2001ء میں 11/9 کا سانحہ پیش آیا جس سے حالات برہم ہوتے چلے گئے۔جون 2003ء میں کراچی کے فلیگ ہاؤس کا نام بدل کر فاطمہ جناح ہاؤس رکھ دیا گیا۔7 ستمبر 2004ء میں اردو ادب کے ادیب، نقاد، ناول نگار، ڈرامانگار اشفاق احمد 79 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔اس دوران پاکستان قدرتی آفات سے دوچار بھی ہوتا رہا

لیکن 8 اکتوبر 2005ء کے زلزلے سے پاکستان کے مختلف علاقے بری طرح متاثر ہوئے۔ دسمبر 2007ء میں بے نظیر بھٹو پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ 17 جون 2010 میں سانحہ ماڈل ٹاؤن پیش آیا۔ 16 دسمبر 2014 میں سانحہ پشاور پیش آیا۔ ان پے درپے ہونے والے واقعات نے جہاں غمگین کیا وہاں 2015ء پاکستان کا نیوکلیئر پروگرام مزید ترقی کی جانب گامزن ہوا جب کہ پاک انڈیا تعلقات میں کشیدگی برقرار رہی۔ 2016ء میں پاک چین اکانومی کاریڈور پروجیکٹ میں واضح ترقی ہوئی۔ 2017ء میں انڈیا کو بھاری شکست دینے کے ساتھ ساتھ آئی سی سی چیمپئن ٹرافی حاصل کی۔ 18 اگست 2018 میں عمران خان نے پاکستان کے بائیسویں وزیراعظم کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ 2019ء میں پاکستان کو کورونا وبا کی شدید لہر نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

2020ء میں پاکستانی فصلوں کو ٹڈی دل نے بری طرح نقصان پہنچایا۔ 2021ء پاکستانی کرکٹ ٹیم کے لیے شاندار رہا۔ 20 جنوری 2022ء میں لاہور کے مقام پر دہشت گردوں کے حملے سے کئی جانیں زخمی اور جاں بحق ہوئیں۔ جنرل عاصم منیر کو 2023ء میں آرمی چیف کے طور پر منتخب کیا گیا۔

www.novelsclubb.com

” ارشد ندیم نے اولمپکس گیمز میں طلائی میڈل حاصل کر کے بتیس سالہ ریکارڈ توڑتے ہوئے پاکستان کا نام روشن کیا ہے جس سے عوام میں خوشی اور جذبے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ قوم کے ہیرو کا ہاتھوں ہاتھ استقبال کیا جارہا ہے۔“

ٹیلی ویژن پر چلتی ہیڈ لائن نے اسے حال میں لا پٹخا۔ خوشی سے آنسو حدیں توڑ کر باہر نکلنے کو بے تاب ہونے لگے۔ جھریوں زدہ چہرے پر اس ملک کی ترقی کے لیے دعا کرتے ہوئے ہاتھ پھیر کر گویا تاریخ کے نشان مٹانے چاہے۔ لیکن تاریخ تو رقم ہو چکی تھی.... ثبت....

✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: